ResultsPlus edexcel

Examiners' Report
June 2013

GCE Urdu 6UR04 01

Edexcel and BTEC Qualifications

Edexcel and BTEC qualifications come from Pearson, the UK's largest awarding body. We provide a wide range of qualifications including academic, vocational, occupational and specific programmes for employers. For further information visit our qualifications websites at www.edexcel.com or www.btec.co.uk.

Alternatively, you can get in touch with us using the details on our contact us page at www.edexcel.com/contactus.

ResultsPlus

Giving you insight to inform next steps

ResultsPlus is Pearson's free online service giving instant and detailed analysis of your students' exam results.

- See students' scores for every exam question.
- Understand how your students' performance compares with class and national averages.
- Identify potential topics, skills and types of question where students may need to develop their learning further.

For more information on ResultsPlus, or to log in, visit www.edexcel.com/resultsplus. Your exams officer will be able to set up your ResultsPlus account in minutes via Edexcel Online.

Pearson: helping people progress, everywhere

Pearson aspires to be the world's leading learning company. Our aim is to help everyone progress in their lives through education. We believe in every kind of learning, for all kinds of people, wherever they are in the world. We've been involved in education for over 150 years, and by working across 70 countries, in 100 languages, we have built an international reputation for our commitment to high standards and raising achievement through innovation in education. Find out more about how we can help you and your students at: www.pearson.com/uk.

June 2013

Publications Code UA037067

All the material in this publication is copyright
© Pearson Education Ltd 2013

Introduction

In section B, there were three questions based on creative essays and four questions on discursive essays. In creative essay questions, Q2 (b) was the most popular question, whilst in the discursive essay questions, Q2 (d) and Q2 (e) were the most popular questions. Candidates who attempted these questions scored either full or high marks.

In section C, there were four questions based on research and the most popular was Q3 (d). The vast majority of candidates attempted this question and scored high marks. The least-chosen question in this section was Q3 (a).

Question 1

The majority of the candidates translated very well and scored full marks.

However, a small minority of candidates was not able to translate some words and left them as they were in English, and therefore lost marks.

This was a short written translation exercise to test candidates' ability to transfer meaning from English into Urdu effectively.

SECTION A: TRANSLATION

Question 1

Translate the following passage **into Urdu**.

Lahore is Pakistan's second largest city, and the capital of the Punjab province. It was founded at least 2000 years ago, and has been a cultural centre for many centuries. Lahore has many attractions to keep the tourist busy. Mughal Emperors beautified Lahore with palaces, gardens and mosques. Lahore is a friendly and liberal city. There is an old saying, that in every Lahori, there is a Mughal prince. It is also the city of poets, singers and artists and centre of the film industry.

لاہور پاکستان کا دوسرا بڑا شہر ہے اور پنجاب صوبہ کا
صدر ہے۔ یہ شہر دو ہزار سال پہلے تاریخ میں آیا، اور یہ شہر
طور طریقے (رسم و رواج) کا بھی مرکز رہا ہے۔ لاہور میں بہت سے
خوبصورت گھومنے پھرنے کی جگہ ہیں جو سیاحوں کو مصروف رکھتی
ہیں۔ موگل بادشاہ کے بھی خوبصورت محل، مسجد اور پارک موجود ہیں۔
لاہور ایک دوستانہ اور آزاد شہر ہے۔ یہاں ایک پرانی کہاوت
ہے کہ ہر لاہوری میں موگل شہزادہ ہوتا ہے۔ اس شہر میں کافی
شعرا اور قلاکار ہیں اور یہ فلم اینڈسٹری کا بھی مرکز
ہے۔

لاہور پاکستان کا دوسرا بڑا شہر ہے اور پنجاب صوبہ کا صدر ہے
یہ شہر تقریبین دو ہزار سال پہلے تاریخ میں آیا، اور یہ شہر
طور تریقے (رسم و رواج) کا بھی مرقز رہا ہے۔ لاہور میں بہت سی
گوم نے پھرنے کی مشہور جگہیں ہیں جو سیاحوں کو معروف رکھتی
ہیں۔ موگل بادشاہ کے بھی خبصورت محل، مسجدیں اور
پارک موجود ہیں۔ لاہور ایک دوستانہ اور آزاد شہر ہے۔ یہاں ایک
پرانی کہاوت ہے کہ ہر لاہوری میں موگل شہزادہ ہوتا ہے۔ یہ
شہر کافی شعروں، قلاکاروں اور ~~گیت~~ گلوکاروں ~~کا بھی~~ کی وجہ سے بھی مشہور
ہے اور اس میں فلم اینڈسٹری کا بھی مرقز موجود ہے

ResultsPlus
Examiner Comments

A very good example of a successful translation, with the candidate scoring 9 marks of a possible 10.

9 marks

Question 2 (a)

Very few candidates attempted this question. Those who scored full or high marks wrote about the Olympic Games and related their response to a story of their own. They demonstrated very good language skills.

Some candidates did not read the question properly, and wrote about the Olympic Games rather than any story.

Question 2 (b)

This question was on a given passage and candidates were asked to continue the story. Those who continued the passage and wrote a proper story with proper use of language, understanding and development, scored high marks.

There were some candidates who, again, did not follow the rubrics and just wrote a story, ignoring the passage and consequently lost marks.

Question 2 (c)

A very small number of candidates attempted this question. Again, those who wrote on this question did not always respond to its demands and, therefore, they did not score high marks in understanding and development.

آج کل ہر طرف بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ خاص طور پر پاکستان
میں ڈگریاں رکھنے والے ہزاروں نوجوانوں کو کام کی تلاش ہے۔
آج کل تو پاکستان میں اتنی مہنگائی ہوگئی ہے کہ خاندان میں ایک
آدمی کے کام کرنے سے گزارہ نہیں چلتا۔ گھر کی تمام ضرورتوں
کو پورا کرنے کے لیے کم از کم دو سے تین آدمیوں کا کام کرنا
ضروری ہے۔

بہت سے نوجوان جو کہ مہنگے مہنگے کالجوں اور یونیورسٹی سے ڈگریاں
حاصل کرتے ہیں لیکن نوکری کے لیے مارے مارے پھر
رہے ہیں۔ اس کی چند وجوہات ہیں ایک تو یہ ہے کہ ملک کے
حالات بہت خراب ~~ہیں~~ ہوں اور ملک بہت سے قرضے میں ڈوبا
ہو اس سے روزگار کے مواقع بہت کم ہو جاتے ہیں۔

اس کی ایک اور بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ آج کل پاکستان میں رشوت
خوری بہت عام ہو گئی ہے۔ ہر محکمے میں رشوت چلتی ہے
اور ناانصافی ہوتی ہے۔ جس کا حق ہوتا ہے وہ اس کے بجائے
کسی اور کو مل جاتا ہے۔ سرکاری دفتروں سے لے کر پولیس
کے محکمہ تک ہر کوئی رشوت لیتا ہے اور غریب لوگوں کا
حق مارا جاتا ہے اور نوجوان ڈگریاں لے کر سڑکوں پہ پھرتے
ہیں یا کوئی چھوٹی موٹی نوکری کرتے ہیں جس ~~اس~~ سے ان کا مشکل
سے گزارہ ہوتا ہے۔
اس کی ~~تیر~~ تیسری بڑی وجہ یہ ہے کہ سائنس میں جس قدر
ترقی ہوئی ہے مختلف نئی مشینیں ایجاد ہوئی ہیں اور مزید
ہو رہی ہیں۔ اس کے بہت سے فائدے تو ہیں لیکن ایک
مشین کئی سو آدمیوں کا کام کرتی ہے اور جس کی وجہ

سے لوگوں کو اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھونے پڑتے ہیں

اور وہ ڈگریاں لے کر جگہ جگہ پھرتے ہیں اور دربدر

کی ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ملک بھی ترقی

نہیں کر سکتا کیونکہ اگر آدھے سے زیادہ لوگ ~~بیمار~~ بےروزگار ہوں گے

تو حکومت کو ان کے علاج وغیرہ کا بوجھ اٹھانا ہوگا

اور بےروزگار لوگ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم نہیں دے

سکیں گے کیونکہ ان کے پاس صرف مشکل سے گزارہ کرنے

کے پیسے ہوں گے جس کی وجہ سے ملک ترقی نہیں کرے

گا۔

بہت سے لوگ جو کہ بےروزگار ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو تعلیم

وغیرہ سے دور ہی رکھتے ہیں کیونکہ ان کے خیال میں تعلیم حاصل

کرکے بھی کوئی نوکری نہیں ملتی لیکن یہ نظریہ غلط ہے۔

تعلیم ایک ایسی چیز ہے جس کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں

ہے لیکن لوگوں کو یہ ذہن میں ضرور رکھنا چاہیے کہ کس

قسم کی تعلیم حاصل کرنی چاہیے مثلاً آج کل ہر طرف مشین

استعمال ہو رہی ہیں تو لوگوں کو اس شعبے میں علم ہونا

چاہیے کہ اُس کیسے کام میں لایا جاتا ہے اور کیسے صرف ہوتی ہے

کیونکہ ایک رشوت خور رشوت دے کر نوکری حاصل بھی کرے

مگر تعلیم نا ہونے کی وجہ سے وہ کچھ بھی نہ کر سکے۔

میرے خیال میں حکومت کو چاہیئے کہ وہ رشوت خوری پر

سخت پابندی لگائے اور ان پر بڑے جرمانے کرے جس

سے کسی کا حق نہ مارا جا سکے اور لوگوں کی آمدنی کے ساتھ

ساتھ ملک بھی ترقی کرے۔ حکومت کو یہ بھی چاہیے کہ بے

روزگار لوگوں کا علاج اور تعلیم وغیرہ مفت اور بہت اچھی کرے

تاکہ ~~اٹھ~~ آنے والی نسل پر اس کے کوئی منفی اثرات

نہ پڑیں اور ملک و قوم کی ترقی ہو۔

ResultsPlus
Examiner Comments

This is an excellent example of creative writing.

The candidate has scored full marks in all areas of the assessment criteria for accuracy:

- organisation and development
- range and application of language
- understanding and response to the question

45 marks

Question 2 (d)

This question proved to be more popular and the majority of candidates attempted it. Some quite good and interesting essays were written, which were informative.

Those who scored high or full marks used proper language. Their understanding and response was of a high standard and similarly their organisation and development.

Question 2 (e)

The vast majority of candidates attempted this question, the most popular question of section B.

It was based on *Facebook* and *Twitter* and their good or bad effects. The majority of the candidates wrote very comprehensive answers, with full detail and excellent knowledge of the topic, scoring high or full marks.

(سماجی زندگی پر فیس بک اور ٹوئٹر کے اثرات)

آج کل کے دور میں ٹیکنالوجی نے انسانی زندگی میں
بہت تہلکہ مچا دیا ہے۔ رنگ برنگے اور نت نئے ڈیزائن اور
ایجادات نے مقابلے کی دوڑ پیدا کر دی ہے۔ ہر ماہ موبائل
فون، لیپ ٹاپ، آئی پاڈ، آئی پیڈ کے نئے نئے انداز، منفرد
اسٹائل لوگوں کو اپنی طرف کھینچنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

مقابلے کی اس دوڑ میں سب ایک دوسرے سے آگے بڑھنے
کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ہر ایک بچے کی یہی خواہش ہوتی ہے
کہ اس کے پاس جدید ترین موبائل فون ہو اور وہ لوگ جو اس کو
خریدنے کی سکت نہیں رکھتے وہ بے احساس کمتری کا شکار ہو جاتے
ہیں اور بعض بچے موبائل فون یا ایسی اشیاء لینے کے لیے بری

عادات جیسے چوری وغیرہ کرنے کے عادی بھی بن جاتے ہیں۔

جس طرح ہر تصویر کے دو پہلو ہوتے ہیں اسی طرح

فیس بک اور ٹوئیٹر کے بھی مثبت اور منفی دونوں اثرات ہیں اور

میرے مطابق منفی اثرات مثبت کی نسبت کافی زیادہ ہیں۔

سب بچے زیادہ تر وقت ان چیزوں پر گزارتے ہیں اور

وہ پڑھائی کی طرف بالکل توجہ نہیں دیتے سماجی تعلقات اور

رشتہ داری بالکل ختم ہوتی جا رہی ہے کیونکہ بچے ملنے ملانے کی بجائے

زیادہ تر وقت کمپیوٹر اور موبائل پر اپنے دوستوں کے ساتھ بات چیت

کرنے میں گزار دیتے ہیں اور خاص طور پر لڑکیوں کے لیے بہت

ہی برا ہے یہ ایسی نشہ آور چیز ہے کہ آپ گھنٹوں اس پر گزار دیتے ہیں اور وقت کا پتہ نہیں

لڑکیاں اپنے والدین سے چھپ کر نا جانے کن لڑکوں

سے بات چیت اور ملنا جلنا شروع کر دیتی ہیں۔ فیس بک پر لڑکیوں

کی تصویروں کا غلط استعمال کیا جاتا ہے بیہودہ تصویریں بنا کر

دے دی جاتی ہیں جو کہ ان کی اور ان کے ماں باپ کی عزت کو مٹی

میں ملا دیتی ہے۔ پڑھائی کے نتائج بالکل صفر کر دیتے ہیں

میرے خیال میں اس کا ایک ہی مثبت پہلو ہے کہ آپ اپنے

دور دراز کے عزیز و اقارب اور دوستوں سے بات چیت کر سکتے ہیں اور اس کی وجہ سے فاصلے بالکل مٹ گئے ہیں اور دنیا ایک گلوبل ویلج بن گئی ہے۔

والدین ان منفی اثرات کو ختم کرنے میں کافی حد تک مدد کر سکتے ہیں بچوں کو صرف ایک یا دو گھنٹے کے لیے ان چیزوں کے استعمال کی اجازت دی جائے اور ان پر نظر رکھی جائے کہ وہ ان کا استعمال کس طریقے سے کر رہے ہیں۔

سماجی زندگی پر فیس بک اور ٹوئیٹر کی وجہ سے بہت سے لوگوں کی زندگیاں خراب ہوئی ہیں کئی گھر برباد ہوئے ہیں اور کئی لڑکیوں کی عزت خراب ہوئی ہے اس لئے ہر چیز کو ایک حد تک اور اس کا درست استعمال کرنا چاہیئے۔ اور چھوٹی عمر کے بچوں کو ان چیزوں کے استعمال کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔

ResultsPlus
Examiner Comments

This is an excellent example of discursive essay writing, where the candidate has scored full marks across the whole range of the assessment criteria.

Total marks: 45

Question 2 (f)

There were a very few responses to this question.

Those who attempted it did not read the question properly and wrote an essay on their whole life or an account of their life. They were unable to distinguish between their childhood and young age and, therefore, were unable to score high marks.

Question 2 (g)

This question received the fewest responses.

Candidates attempted this question with little or some knowledge of democratic and military government. They tried their best to answer the question but they were unable to give features of both governments, differentiate between them, or argue for the best form of government.

Question 3 (a)

This question was attempted by several candidates but most of them failed to read and understand the rubric.

The essay was to be about an Urdu-speaking country/countries, community or culture/society. Candidates either did not read this sentence or they ignored it. Candidates must be made aware that ignoring an aspect of the question will not benefit them.

میں برمنگھم کے ایک علاقے میں رہتا ہوں جس کو
ٹائسلی (Tyseley) کہا جاتا ہیں۔ یہ بہت ایک
اچھا علاقہ ہے۔ اس علاقے میں کئی مذاہب کے
لوگ ہیں جو کہ ایک دوسرے کے ساتھ بہت اچھا
برتاؤ کرتا ہے۔ اس علاقے میں مسجد، مندر اور
چرچ بھی ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں ٹرین
سٹیشن بھی ہے جہاں سے ٹرین ہر جگہ اور ہر شہر جاتی ہے
اس میں دو پارک بھی ہیں لیکن وہ بہت
چھوٹے ہیں۔ اور اس علاقے کو بہتر بنانے کے لئے ایک
بڑا پارک بنانا چاہئے جس میں زیادہ سے زیادہ
سہولتیں ہونے چاہئے۔

اس علاقے میں ایک کمیونٹی سنٹر بھی ہے جس میں

لوگ جا کر فارغ وقت میں سنوکر کھیلتے
ہیں یا پھر ادھر بیٹھ کر باتیں کرتے
ہیں۔ اس کے علاوہ ضرورت پڑھنے پر لوگ
ادھر دوسرے خوشیاں بھی منانے ہیں۔

میرے علاقے میں ایک چھوٹا سا ہسپتال بھی
ہیں جو کہ لوگ اس کو ضرورت کے لیے استعمال کرتے
ہیں۔ اس علاقے میں بچوں کے لئے نرسری، پرائمری
اور سکنڈری اسکول بھی ہے۔

اس میں جگہ جگہ پر کئی چھوٹے
چھوٹے دکانیں ہیں اور اس علاقے کو بہتر بنانے کے
لیئے اس میں کئی بڑے بڑے دکانے بنانے چاہیئے
تا کہ اس میں ہر چیز ملتی ہو
اور لوگوں کو دور جانا نہ پڑے۔ اور اس میں چیزیں
تھوڑی سستا ملتا ہو۔

اس علاقے میں تقریباً ضرورت کسے ہر ایک
چیز ہے لیکن اس میں میرے خیال سے ایک لیسر سینٹر
(Leisure centre) کی کمی ہے - اور اس علاقے کو سب
سے بڑی ضرورت ایک لیسر سینٹر (Leisure centre) کی ہے
تاکہ اس میں لوگ اپنے صحت کا خیال رکھ سکے
اس میں جمرکانہ ، فوٹبال کے لئے ایک میدان اور
دوسری سہولیات موجود ہونی چاہئے -

ResultsPlus
Examiner Comments

This is an example where the candidate did not provide sufficient evidence of reading and research and only managed to score 10 out of an available 20 marks.

In addition, the accuracy of language was inadequate (4 marks) with limited skills in organisation and development of the structure of the essay (5 marks).

19 marks

Question 3 (b)

This question, again, was not understood properly. The majority of the candidates who attempted it wrote about the historical personality and not about any event or success of that period.

A very few candidates properly expressed their views about any success and its importance in the history, and scored good marks.

Question 3 (c)

All candidates who attempted this question wrote about the position of women in general, and did not explain whether women have, or do not have, their right status in the society under discussion.

Those who answered both parts of the question with proper research and understanding, scored high marks.

Question 3 (d)

This question was the most popular question.

Quite a variety of films was discussed, as were novels, eg *Mirat-ul Aroos* and *Umrahoo Jan Ada*.

Candidates enjoyed this question because they were asked to write a brief story of a film, book or drama and to give their opinion about the weak or strong aspects of the story.

The majority of the candidates who attempted this question scored either full marks or high marks.

ادب اور فنون :

میں اپنی چنی ہوئی کتاب مرزا بادی کے اس ناول کے
اہم کرداروں کے بارے میں لکھتی ہو .

امراؤ جان ادا

امراؤ جان ادا مرزا بادی کے ناول کی ایک اہم کردار ہیں
امراؤ جان ادا ایک بہت خوبصورت اور سادہ سی زندگی گزارنے
والی لڑکی ہے . جو اپنے غریب والدین کے ساتھ رہتی ہے .
امراؤ ادا کا ایک چھوٹا بھائی ہے . جس سے وہ بہت پیار
کرتی ہیں . اور کے ساتھ کھیلتی ہیں .

ایک دن کچھ یوں ہوا کہ امراؤ جان ادا کی اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ اس گاؤں میں ایک آدمی دلاور خان رہتا ہے جو کہ بہت دھوکے باز اور بری نظر رکھنے والا آدمی ہے۔ امراؤ جان ادا کے والد نے اسی کی گواہی دے کر اسے جیل پہنچا دیا لیکن بعد میں فرار ہونے کے بعد اس نے اُن سے بدلہ لینے کی ٹھانی۔

ایک دن اسطرح امراؤ جان ادا کو چھت پر اپنے چھوٹے بھائی کو کھیلتے دیکھ اُن کے باپ کے چرائے ہوئے کبوتر لوٹانے کے بہانے آیا اور امراؤ ادا کو اغواہ کر دیا۔ اس کو گاڑی میں بٹھا کر شہر کی طرف بھاگ نکلا راستے میں کسی کے مشورے سے اس کو کھوٹھی میں بیچ دیا۔

امراؤ جان ادا کو کھوٹھی میں رکھنے کے بعد وہ بہت ناخوش تھی۔ اس کو یہ پیشہ کرنا بلکل ناپسند تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ وہ وہاں کے لوگوں سے مانوس ہونے لگی۔

خانم کا کردار:

اس ناول میں خانم کا کردار بھی اہم ہے۔ وہ شہر کے کھوٹے کی نائکہ تھی۔ وہ ایک تو وہی تھی۔ لیکن دل سے بہت اچھی

تھی۔ خانم دوسرے عورتوں کی طرح نئی عورتوں کے ساتھ مار پیٹ

کی بجائے نرمی سے پیش آتی تھی۔ اس کا مزاج ہر عورت کے

ساتھ بہت رحم دل اور دوستانہ تھا۔ جب امراؤ جان ادا کھوٹھی

میں آئی تو اس وقت خانم کی عمر پچاس برس کی تھی۔

وہ امراؤ ادا کے آنے کے بعد میں اُس کے ساتھ بہت اچھا سلوک

کرتی تھی۔ کبھی اس کو زبردستی ناچنے پھر مجبور نہیں کیا۔

~~خانم کی~~ خانم اُس کی کھوٹھی میں رہے کئی شخصیات رہتے تھے۔ جس

کی وجہ سے امراؤ نے ~~کئی~~ مختلف تعلیم حاصل کی۔ ایک مولوی آئے جن

سے امراؤ جان ادا نے دینی تعلیم ~~حاصل~~ حاصل کرنا شروع کی۔

ایک موسیقار بھی آتے تھے۔ جن سے امراؤ ادا نے موسیقی

کی تعلیم حاصل کی۔ اسطرح امراؤ ادا کا دل لگنے لگا۔ اور وہ

کھوٹی میں خوش رہنے لگی۔

بوا حسینی کا کردار :-

بوا حسینی بھی کھوٹی میں ایک ادھیڑ پن بوڑھی خاتون

تھی جس نے امراؤ ادا کا ماں کی طرح خیال رکھا۔ وہ بھی

بہت نیک دل خاتون تھی۔ دوسرے لڑکیوں کی بہ نسبت وہ امراؤ

ادا کا دل سے خیال کرنے لگی اس وجہ سے امراؤ ادا نے بھی اُس

کو ماں کی طرح درجہ دیا۔ وہ اس کی بہت عزت کرنے لگی۔
ہر بات اس کو بتائی اور یہاں تک کہ اُس کی صندوقچی بھی
اس کے پاس رکھی تھی۔ بوا حسینی کی مدد سے امراؤ جان
اپنی پھوپھی زاد بھائی جس سے اُس کی منگنی طے ہو چکی تھی۔
کھوٹی سے بھاگ نکلی اور وہاں اُس کی ملاقات اسی کی ماں
سے ہوئی۔

میری رائے میں اس کہانی میں مضبوط پہلو امراؤ جان ادا کی ہے
جس نے چھوٹی عمر میں اتنی مشکل حالات کا مقابلہ کیا اور اپنی
~~وو~~ والدین کی عزت بچا پائی۔

ResultsPlus
Examiner Comments

This is a very good example of a well-researched and organised piece of writing.

The candidate scored 7 marks for organisation and development, 6 marks for quality of language and 20 marks for reading, research and understanding.

33 marks

Paper Summary

Based on their performance this year, candidates are offered the following advice.

- Candidates should read the question properly and follow the instructions
- Where there is a two-part question, both parts should be answered equally to score full marks
- Candidates should use Urdu words to translate the passage and not the English words
- In the creative writing section of the question paper for Q2 (b), candidates are advised to start their answer following on from the given passage and not from the beginning of the passage
- Candidates should take care of development and use of proper language for their answers

The majority of the candidates were fully-prepared. They performed well, showing a very good knowledge of the different topic areas.

Grade Boundaries

Grade boundaries for this, and all other papers, can be found on the website on this link:

http://www.edexcel.com/iwantto/Pages/grade-boundaries.aspx

Llywodraeth Cynulliad Cymru
Welsh Assembly Government

Rewarding Learning

Pearson Education Limited. Registered company number 872828
with its registered office at Edinburgh Gate, Harlow, Essex CM20 2JE